



## سوال

(506) قضاے حاجت کے مسائل

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مسائل قضاے حاجت:

- ۱۔ قضاے حاجت کے لیے لوگوں کی نظروں سے دور ہونا چاہیے۔
- ۲۔ مندرجہ ذیل جگہوں میں قضاے حاجت کے لیے بیٹھنا منع ہے، لوگوں کے راستہ میں، عام استعمال کے سایہ میں، پانی کے گھاٹ پر، پھل دار درخت کے نیچے، بل (سوارخ) میں کیوں کہ وہاں جنات اور زہریلی چیزیں رہتی ہیں، جو انسان کے لیے باعث تکلیف بنتی ہیں، غسل خانہ اور حمام میں (کیوں کہ باعث وسواس ہے) پشاب کرنا منع ہے، کھڑے پانی میں پشاب کرنا منع ہے۔
- ۳۔ قضاے حاجت کے وقت ایک دوسرے کے قریب ہو کر بیٹھنا اور باتیں کرنا اللہ تعالیٰ کے غصے اور غضب کا باعث ہے۔
- ۴۔ پشاب کے لیے نرم جگہ تلاش کرنی چاہیے تاکہ پشاب کی پھینٹوں سے محفوظ رہا جاسکے، پشاب کی پھینٹوں سے پرہیز نہ کرنا کبیرہ گناہ اور عذاب قبر کا سبب ہے۔
- ۵۔ پشاب بیٹھ کر کرنا چاہیے عذر اور ضرورت کے سوا کھڑے ہو کر پشاب کرنا منع ہے ایک تو خلاف سنت ہے اور دوسرے پشاب کی پھینٹوں سے ٹلوٹ ہونے کا خطرہ ہے، ہاں اگر کوئی معقول عذر ہو اور پشاب کی پھینٹوں کا خطرہ نہ ہو تو کھڑے ہو کر پشاب کرنا بھی جائز ہے۔
- ۶۔ قضاے حاجت سے پہلے مندرجہ ذیل دُعا کا پڑھنا سنت ہے۔  
(بِسْمِ اللّٰهِ - اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَلْجُبْنِ اَوْ اَلْجُبَاثِ...))  
”شروع اللہ کے نام سے، اے اللہ تحقیق میں پناہ پکڑنا ہوں ساتھ تیرے نجیث جنوں اور جنیوں سے“
- ۷۔ قضاے حاجت کے وقت زمین کے قریب ہو کر کپڑا اٹھانا چاہیے۔
- ۸۔ پشاب پاخانہ کرتے وقت قبل کی طرف منہ کرنا یا پٹھ کرنا منع ہے۔ پست اٹھانا بوقت ضرورت جائز ہے۔
- ۹۔ قضاے حاجت کی حالت میں دائیں ہاتھ سے شرم گاہ کو پھونکنا یا استنجاء کرنا منع ہے۔
- ۱۰۔ قضاے حاجت کے وقت بائیں پاؤں پر بوجھ دے کر دائیں پاؤں کو کھڑا رکھنا چاہیے۔
- ۱۱۔ پشاب سے فارغ ہو کر پشاب گاہ کو تین دفعہ نچوڑنا چاہیے تاکہ پشاب کا قطرہ خارج ہو جائے۔
- ۱۲۔ ہڈی اور گوبر سے استنجاء کرنا منع ہے۔
- ۱۳۔ قضاے حاجت کے بعد تین یا پانچ ڈھیلیے استعمال کرنا سنت ہے۔
- ۱۴۔ ڈھیلیے استعمال کرنے کے بعد پانی سے استنجاء کرنا خدا تعالیٰ کو بہت محبوب ہے۔
- ۱۵۔ استنجاء کے بعد مٹی سے بائیں ہاتھ کو صاف کر کے دھونا چاہیے
- ۱۶۔ قضاے حاجت سے فارغ ہو کر مندرجہ ذیل دُعا کا پڑھنا سنت ہے۔  
(عَفْرًا نَکَ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اَذْهَبَ عَنِّیْ الْاَذْمٰی وَعَا فَا نِیْ))

”اے اللہ میں اس وقت ذکر الہی سے کوتاہی کرنے کی معافی مانگتا ہوں، سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو لے گیا مجھ سے تکلیف کو اور دی اُس نے مجھے تندرستی“



(ماخذ مشکوٰۃ شریف، بلوغ المرام) علی محمد سعیدی

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الطہارۃ جلد 1 ص 43-44

محدث فتویٰ